بسم الله الرحمن الرحيم

دی علم فاؤنڈیشن نے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے تین شعبہ جات تشکیل دیئے ہیں

۱۔ قرآن پروگرام برائے طلباء وطالبات (QPS)

اس شعبہ نے قرآن حکیم کے مکمل ترجمہ و مختصر تشریح پر مبنی ایک جامع نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کے نام سے ترتیب دیا ہے۔ نصاب کی موثر تدریس کے ضمن میں اساتذہ کی تدریسی معاونت کے لئے ہر حصہ کے ساتھ "رہنمائے اساتذہ" کے عنوان سے مفصل تدریسی مواد بھی تیار کیا گیا ہے۔

۲۔ سینٹر فار ایجوکیشنل ایکسیلنس (CEE)

یہ شعبہ اساتذہ کو تدریس کے ایسے جدید طریقے اور معیاری تربیت فراہم کرتا ہے جو موجودہ اور اگلی نسلوں کو عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار سے ہم آہنگ کر سکے۔ اس شعبہ کے تحت اسکولوں کے اساتذہ کے لئے مختلف دورانیہ کی تدریسی ورکشاپس، تربیتی کورسز اور ماسٹر ٹرینر پروگرامز منعقد کیئے جاتے ہیں۔

۳۔ تلاوت پروگرام برائے اسکولز (TPS)

یہ شعبہ ناظرہ قرآن مجید مع تجوید کی تعلیم دینے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ جس کے تحت ماہرین کی زیرِ نگرانی اسکولوں میں ضرورت کے مطابق تجوید کے اساتذہ کی فراہمی، نصاب کی تیاری وفراہمی، مختلف دورانیہ کے تربیتی کورسز، ورکشاپس اور نگرانی وجائزہ کی سہولیات وغیرہ شامل ہیں۔

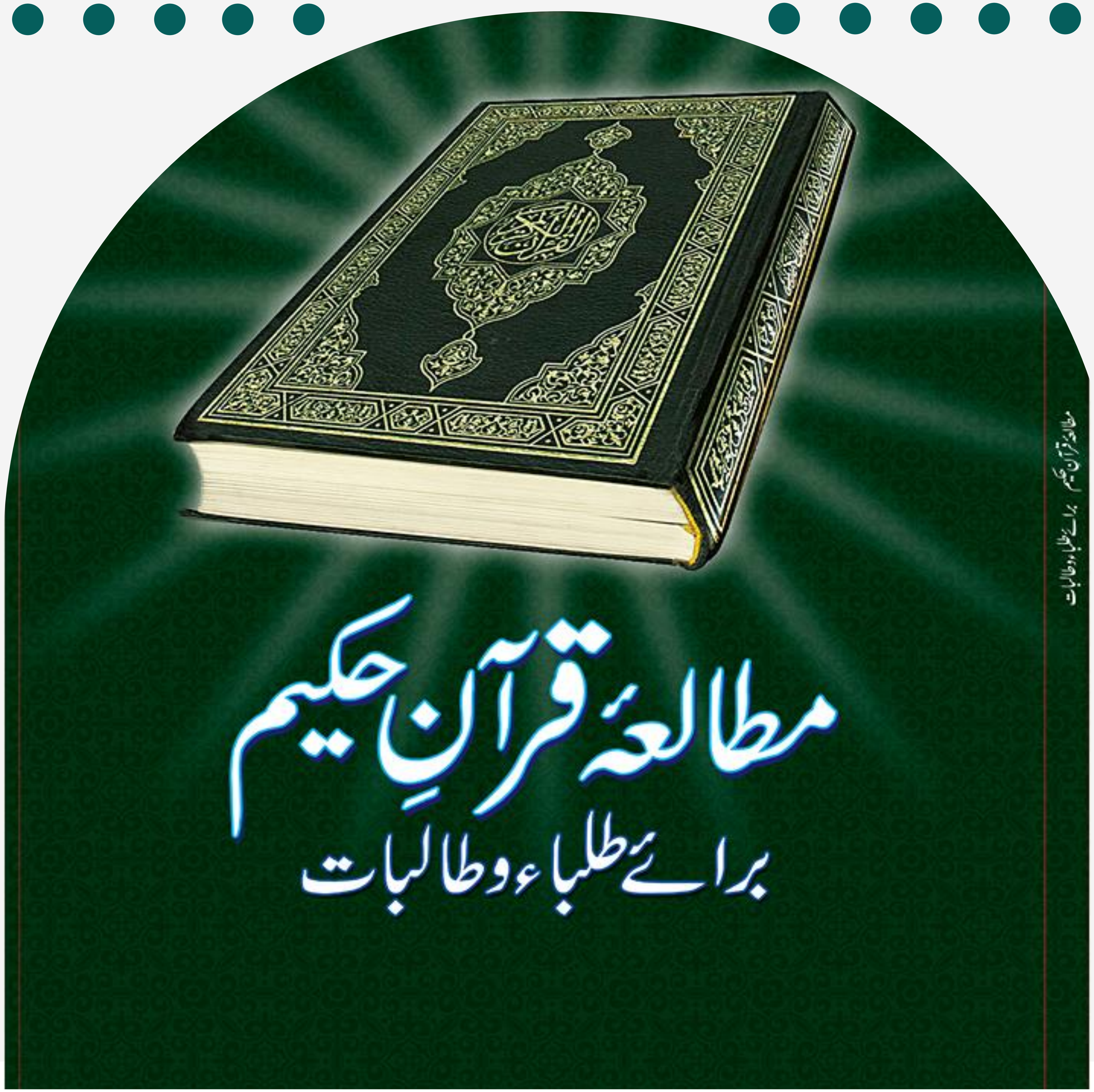

The ILM Foundation

Excellence Through Education

قرآن پروگرام

برائے طلباء وطالبات (QPS)

1
تعارف

i
مطالعۂ قرآنِ حکیم

ii
رہنمائے اساتذہ

2
پیش رفت اور اعزازات

قرآن پروگرام برائے طلباء وطالبات (QPS)

1۔ ”مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات“ اور ”رہنمائے اساتذہ“ کی تیاری

2۔ ”تربیتی ورکشاپس“ کا انعقاد

3۔ ”اسکولزوزٹس“ کی منصوبہ بندی

4۔ ”معاون سرگرمیوں کا اہتمام“

نمایاں خصوصیات

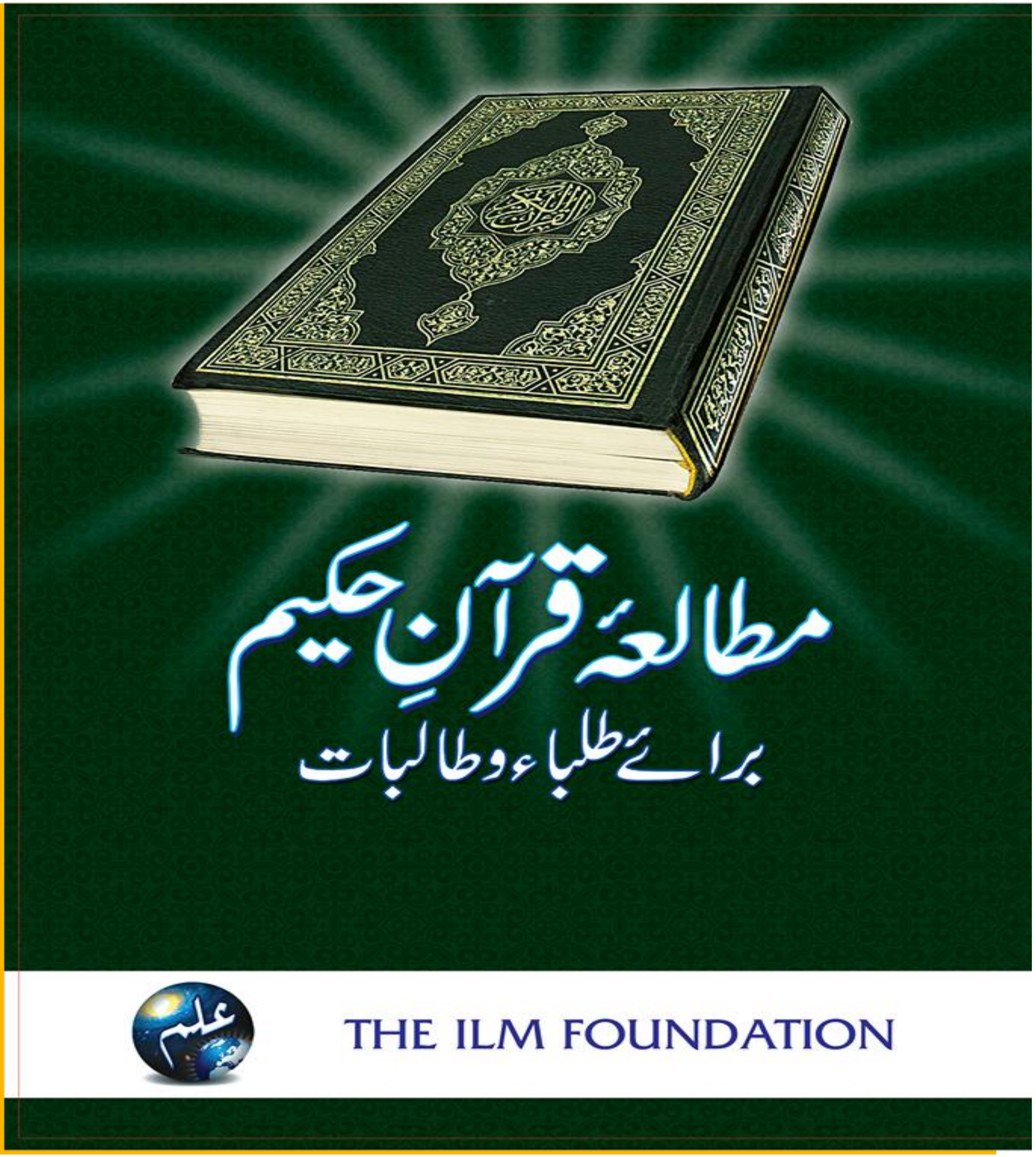

- قومی نصاب کونسل (NCC) اور اتحاد تنظیمات ِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کا" اصلاح و تصدیق شدہ نصاب "۔
- مکمل قرآنِ مجید کا" متفقہ ترجمہ قرآنِ حکیم اور مختصر تشریحات پر مبنی نصاب "۔
- ستر (70) سے زائد معتبر اور معروف تراجم و تفاسیر سے ماخوذ۔

”مطالعہ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات“ کے مکمل نصاب کی تفصیل مع قرآنِ حکیم کی اوسطاً تکمیل بلحاظ رکوع

حصّہ اوّل برائے جماعت ششم | مکّی سورتیں: ۱۲، قصص: ۸ | قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۵ فیصد

قصص: حضور نبی اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ اور فضائل و کمالات، قصّہ حضرت آدم علیہ السلام (منتخب آیات سورۃ الاعراف)، قصّہ حضرت نوح علیہ السلام، قصّہ حضرت ھود علیہ السلام، قصّہ حضرت صالح علیہ السلام، قصّہ حضرت شعیب علیہ السلام (منتخب آیات سورۃ الاعراف، سورۂ ھود اور سورۃ الشعراء)، قصّہ حضرت یونس علیہ السلام، ہاتھی والوں کا قصّہ (سورۃ الفیل)

سورتیں: سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ، سُوْرَۃُ الْفِیْل، سُوْرَۃُ قُرَیْش، سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن، سُوْرَۃُ الْکَوْثَر، سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن، سُوْرَۃُ النَّصْر، سُوْرَۃُ اللَّھَب، سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق، سُوْرَۃُ النَّاس، سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت

حصّہ دوم برائے جماعت ہفتم | مکّی سورتیں: ۲۷، قصص: ۵ | قرآنِ

قصص: حضور نبی کریم ﷺ کے فضائل و مکارم اور معجزات، قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام (منتخب آیات سورۃ الانعام، سورۃ الانبیاء اور سورۃ الشعراء)، قصّہ حضر
الاعراف، سورۃ القصص، سورۂ طٰہٰ اور سورۃ الشعراء)، ایک ظالم بادشاہ اور مومن لڑکے کا قصّہ (سورۃ البروج)، پہلی وحی کا قصّہ (سورۃ العلق)

سورتیں: سُوْرَۃُ الضُّحٰی، سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاح، سُوْرَۃُ التِّیْن، سُوْرَۃُ الْعَلَق، سُوْرَۃُ الْقَدْر، سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃ، سُوْرَۃُ الزِّلْزَال، سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت، سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃ
سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃ، سُوْرَۃُ النَّبَا، سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت، سُوْرَۃُ عَبَس، سُوْرَۃُ التَّکْوِیْر، سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَار، سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْن، سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاق، سُوْرَۃُ الْبُرُوْج، سُوْرَۃُ الطَّارِق
سُوْرَۃُ الْفَجْر، سُوْرَۃُ الْبَلَد، سُوْرَۃُ الشَّمْس، سُوْرَۃُ الَّیْل

حصّہ سوم برائے جماعت ہشتم | مکّی سورتیں: ۲۲، قصص: ۲ | قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۱۲ فیصد

قصص: شمائل النبی ﷺ، قصّہ حضرت یوسف علیہ السلام (سورۃ یوسف)

سورتیں: سُوْرَۃُ یُوْسُف، سُوْرَۃُ الزُّخْرُف، سُوْرَۃُ الدُّخَان، سُوْرَۃُ الْجَاثِیَۃ، سُوْرَۃُ قٓ، سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰت، سُوْرَۃُ الطُّوْر، سُوْرَۃُ النَّجْم، سُوْرَۃُ الْقَمَر، سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن، سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ،
سُوْرَۃُ الْمُلْک، سُوْرَۃُ الْقَلَم، سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃ، سُوْرَۃُ الْمَعَارِج، سُوْرَۃُ نُوْح، سُوْرَۃُ الْجِنّ، سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل، سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر، سُوْرَۃُ الْقِیَامَۃ، سُوْرَۃُ الدَّھْر، سُوْرَۃُ الْمُرْسَلَات

حصّہ چہارم برائے جماعت نہم | مکّی سورتیں: ۱۷، قصص: ۵ | قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۱۷ فیصد

قصص: قصّہ حضرت زکریا علیہ السلام، قصّہ حضرت مریم علیہا السلام، قصّہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (سورۂ مریم)، قصّہ حضرت لوط علیہ السلام (منتخب آیات سورۃ الاعراف، سورۂ ھود اور سورۃ الشعراء)،
قصّہ حضرت سلیمان علیہ السلام (سورۃ النمل)

سورتیں: سُوْرَۃُ مَرْیَم، سُوْرَۃُ طٰہٰ، سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآء، سُوْرَۃُ الْحَجّ، سُوْرَۃُ الْفُرْقَان، سُوْرَۃُ الشُّعَرَآء، سُوْرَۃُ النَّمْل، سُوْرَۃُ الْقَصَص، سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت، سُوْرَۃُ الرُّوْم، سُوْرَۃُ لُقْمٰن، سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ،
سُوْرَۃُ سَبَا، سُوْرَۃُ فَاطِر، سُوْرَۃُ یٰسٓ، سُوْرَۃُ صٓ، سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف

حصّہ پنجم برائے جماعت دہم — مکّی سورتیں: ۱۵، قصص: ۷ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۲۵ فیصد

قصص: قصّہ اصحابِ سبت (سورۃ الاعراف)، واقعہ معراج، تاریخ بنی اسرائیل (سورۃ بنی اسرائیل)، قصّہ اصحابِ کہف، باغ والے کا قصّہ، قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام، قصّہ ذوالقرنین (سورۃ الکہف)

سورتیں: سُوْرَۃُ الْاَنْعَام، سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف، سُوْرَۃُ یُوْنُس، سُوْرَۃُ ھُوْد، سُوْرَۃُ الرَّعْد، سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْم، سُوْرَۃُ الْحِجْر، سُوْرَۃُ النَّحْل، سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل، سُوْرَۃُ الْکَھْف، سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن، سُوْرَۃُ الزُّمَر، سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن، سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃ، سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی

حصّہ ششم برائے جماعت گیارہویں — مدنی سورتیں: ۴، قصص: ۳ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۱۵ فیصد

قصص: غزوہ احد (سورۃ آلِ عمران)، غزوہ بدر (سورۃ الانفال)، غزوہ تبوک (سورۃ التوبہ)

سورتیں: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ، سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن، سُوْرَۃُ الْاَنْفَال، سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ

حصّہ ہفتم برائے جماعت بارہویں — مدنی سورتیں: ۱۷، قصص: ۵ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۱۷ فیصد

قصص: قصّہ ہابیل و قابیل (سورۃ المائدہ)، غزوۂ احزاب (سورۃ الاحزاب)، صلح حدیبیہ، فتح مکہ (سورۃ الفتح)، غزوۂ بنو نضیر (سورۃ الحشر)

سورتیں: سُوْرَۃُ النِّسَآء، سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ، سُوْرَۃُ النُّوْر، سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب، سُوْرَۃُ مُحَمَّد، سُوْرَۃُ الْفَتْح، سُوْرَۃُ الْحُجُرٰت، سُوْرَۃُ الْحَدِیْد، سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ، سُوْرَۃُ الْحَشْر، سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃ، سُوْرَۃُ الصَّف، سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃ، سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْن، سُوْرَۃُ التَّغَابُن، سُوْرَۃُ الطَّلَاق، سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم

سورتوں کے مرکزی مضامین سے آگاہی کے لئے

”شانِ نزول اور تعارف“۔

سُوْرَةُ اللَّهَب

سورۃ اللھب ۱۱۱، کل آیات:۵، کل رکوع:۱

شانِ نزول اور تعارف: اس سورت میں نبی کریم ﷺ کے دشمنوں کا انجام بیان ہوا ہے۔ انہیں دنیا و آخرت میں ناکامی کی خبر دی گئی ہے۔ جب آپ ﷺ کو اللہ ﷻ نے علانیہ اسلام کی دعوت دینے کا حکم فرمایا تو آپ ﷺ صفا کے پہاڑ پر تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے اس دَور کے طریقہ کے مطابق لوگوں کو پکار کر جمع فرمایا۔ جب لوگ جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا ”اے لوگو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک فوج ہے جو تم پر حملہ کرنا چاہتی ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کرو گے؟“ لوگوں نے جواب دیا کہ بے شک ہم آپ ﷺ کی بات کا یقین کریں گے کیوں کہ آپ ﷺ سچے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا ”لوگو! ایک اللہ ﷻ کی عبادت کرو، میں اللہ ﷻ کا رسول ہوں اور تمہیں آخرت کے انجام سے خبردار کرنے آیا ہوں“۔ اس پر آپ ﷺ کا سگا چچا ابو لہب ناراض ہو کر بولا کہ اے محمد (ﷺ)! تمہارے ہاتھ ٹوٹ جائیں (معاذ اللہ) کیا تم نے ہمیں اس لئے یہاں جمع کیا تھا؟

طلبہ کی دلچسپی اور نفسیات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے معتبر مواد کے ساتھ ”قصص الانبیاء عَلَیْهِمُ السَّلام“ اور دیگر ”اہم واقعات“۔

قصہ حضرت آدم علیہ السلام

تعارف اور مقام و مرتبہ

حضرت آدم علیہ السلام پہلے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ پھر آپ علیہ السلام کے جسم میں روح پھونکی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کے لئے آپ علیہ السلام کی بیوی حضرت حوّا علیہا السلام کو پیدا فرمایا۔ اس طرح آپ علیہ السلام کے ذریعہ نسل انسانی کا آغاز ہوا۔ یوں حضرت آدم علیہ السلام ”ابوالبشر“ یعنی تمام انسانوں کے والد اور اماں حوّا علیہا السلام تمام انسانوں کی ماں کہلائیں۔ آپ علیہ السلام کا لقب ”صفی اللہ“ بھی ہے جس کا

عربی متن کو ترجمہ سے ہم آہنگ کرنے کے لئے
”دو رنگوں کا استعمال“۔

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚۛ فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

(الف، لام، میم)۔ (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اور جو رزق ہم نے انھیں عطا کیا ہے اس میں سے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (ﷺ) کی طرف نازل فرمایا گیا

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ

اور اس پر (بھی) جو آپ (ﷺ) سے پہلے نازل فرمایا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر ہیں

مشکل اصطلاحات اور ایسے الفاظ جن سے کوئی منفی مفہوم نکل سکتا ہو ان سے اجتناب کر کے زبان وادب کالحاظ رکھتے ہوئے "بہترین الفاظ کے ساتھ عام فہم انداز"۔

۱۔ اِنۡ یَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنۡ ھُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ﴿۶۶﴾ (سورۃ یونس، آیت: ۶۶)

یَخۡرُصُوۡنَ کے دیگر تراجم:

محض ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں / اٹکل پچو سے کام لیتے ہیں / قیاسی باتیں / قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔

مطالعۂ قرآن حکیم میں منتخب شدہ ترجمہ:

وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف جھوٹا اندازہ لگاتے ہیں۔

۲۔ فَرَجَعَ مُوۡسٰۤی اِلٰی قَوۡمِہٖ (سورۃ طٰہٰ، آیت: ۸۶)

رَجَعَ کے دیگر تراجم:

لوٹے / پلٹے / لوٹ کر آئے / لوٹا

مطالعۂ قرآن حکیم میں منتخب شدہ ترجمہ:

تو موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف واپس آئے

کثیر المعانی الفاظ اور حساس مقامات پر الفاظ کے
انتخاب میں آداب کا خیال

۱۔ اِنَّ اَبَانَا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنِۣ ۚ﴿۸﴾ (سورۂ یوسف ، آیت: ۸)

ضَلٰلٍ مُّبِیۡنِۣ کے دیگر تراجم:

واضح غلطی / صریح غلطی / کھلی بھول / بہک گئے ہیں / باپ کی رائے درست نہیں / گمراہی

مطالعۂ قرآن حکیم میں منتخب شدہ ترجمہ: یقیناً ہمارے باپ ضرور (ان کی محبت میں) کھلی غلط فہمی میں ہیں۔

۲۔ اِنَّکَ لَفِیۡ ضَلٰلِکَ الۡقَدِیۡمِ ﴿۹۵﴾ (سورۂ یوسف، آیت: ۹۵)

ضَلٰلِکَ الۡقَدِیۡمِ کے دیگر تراجم:

خبط میں مبتلا / بھول / غلط خیال میں / وہم / پرانی دھن / گمراہی

مطالعۂ قرآن حکیم میں منتخب شدہ ترجمہ: یقیناً آپ اپنی پُرانی محبت میں ہیں۔

❖ "علم و عمل کی باتیں" کے عنوان سے سبق آموز نکات اور عملی ہدایات (آیاتِ قرآنی کے حوالہ جات کے ساتھ)

❖ سنتِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے طلبہ کے تعلق کی مضبوطی کے لیے ہر سبق میں مضامین کی مناسبت سے "احادیثِ مبارکہ کا بیان"۔

علم و عمل کی باتیں

۱۔ ناپ تول میں کمی کرنے اور لوگوں کو نقصان پہنچانے سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ (سورۃ ھود، آیات: ۸۴،۸۵)

۲۔ ناپ تول میں کمی کرنے اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کرکے دینے سے زمین میں فساد اور بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ (سورۃ الاعراف، آیت: ۸۵)

۳۔ لوگوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے راستہ سے روکنا اور دین میں ٹیڑھ تلاش کرنا سخت گناہ کے کام ہیں۔ (سورۃ الاعراف، آیت: ۸۶)

۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے لوگوں کو سختیوں اور آزمائشوں میں اس لئے بھی مبتلا کیا جاتا ہے تاکہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ (سورۃ الاعراف، آیت: ۹۴)

فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

"حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے سورۃ الاخلاص کو ایک تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے"۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

طلبہ کی فکری رہنمائی اور کردار سازی کے لئے "کیا آپ جانتے ہیں؟"، "سوچیئے"، اور "عملی بات" کے عنوانات کے تحت معاون معلومات و اعمال۔

کیا آپ جانتے ہیں

نبی کریم ﷺ کا فجر، مغرب اور طواف کے بعد کی دو رکعت میں سے پہلی، وتر کی دوسری رکعت، اور رات کو سونے سے قبل سورۃ الکافرون کی تلاوت کا معمول تھا۔

عملی بات

ان سورتوں کی برکتوں سے فیض اور شفاء حاصل کرنے، نظر اور جادو ٹونوں سے بچنے کے لئے ہمیں آپ ﷺ کے مسنون طریقہ کو اختیار کرنا چاہیئے۔ "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد اور مُعَوِّذَتَيْن پڑھ کر پھونکتے پھر ان کو اپنے چہرے اور جسم پر جہاں تک ہاتھ پہنچ جاتا پھیر لیتے۔" (صحیح بخاری)

سوچیئے!!!

آپ نے گھر والوں سے ایک تحفہ کی فرمائش کی اور وہ تحفہ آپ کو مل گیا۔ اب اگر وہ تحفہ آپ کے بہت ہی قریبی دوست نے آپ سے مانگ لیا تو ایسی صورت میں آپ کیا کریں گے؟

❖ مختلف سرگرمیوں اور سوالات کے ذریعے

معلوم کیجیے

قریش کو سفر سے الفت دلانے، کھانا کھلانے اور امن دیئے جانے کا خصوصی ذکر کرنے کی وضاحت اپنے اساتذہ کرام سے معلوم کریں۔

”طلبہ اور اساتذہ میں سوالات وجوابات کا موقع“۔

❖ قرآنِ حکیم میں بیان کیئے گئے واقعات کے محل ومقام سے واقفیت کے لئے

”رنگین نقشوں کا استعمال“۔

سبق سے متعلق طلبہ کے فہم اور قابلیت کا جائزہ لینے کے لئے

"جدید اسلوب و انداز سے مختلف انواع و اقسام کی مشقیں"۔

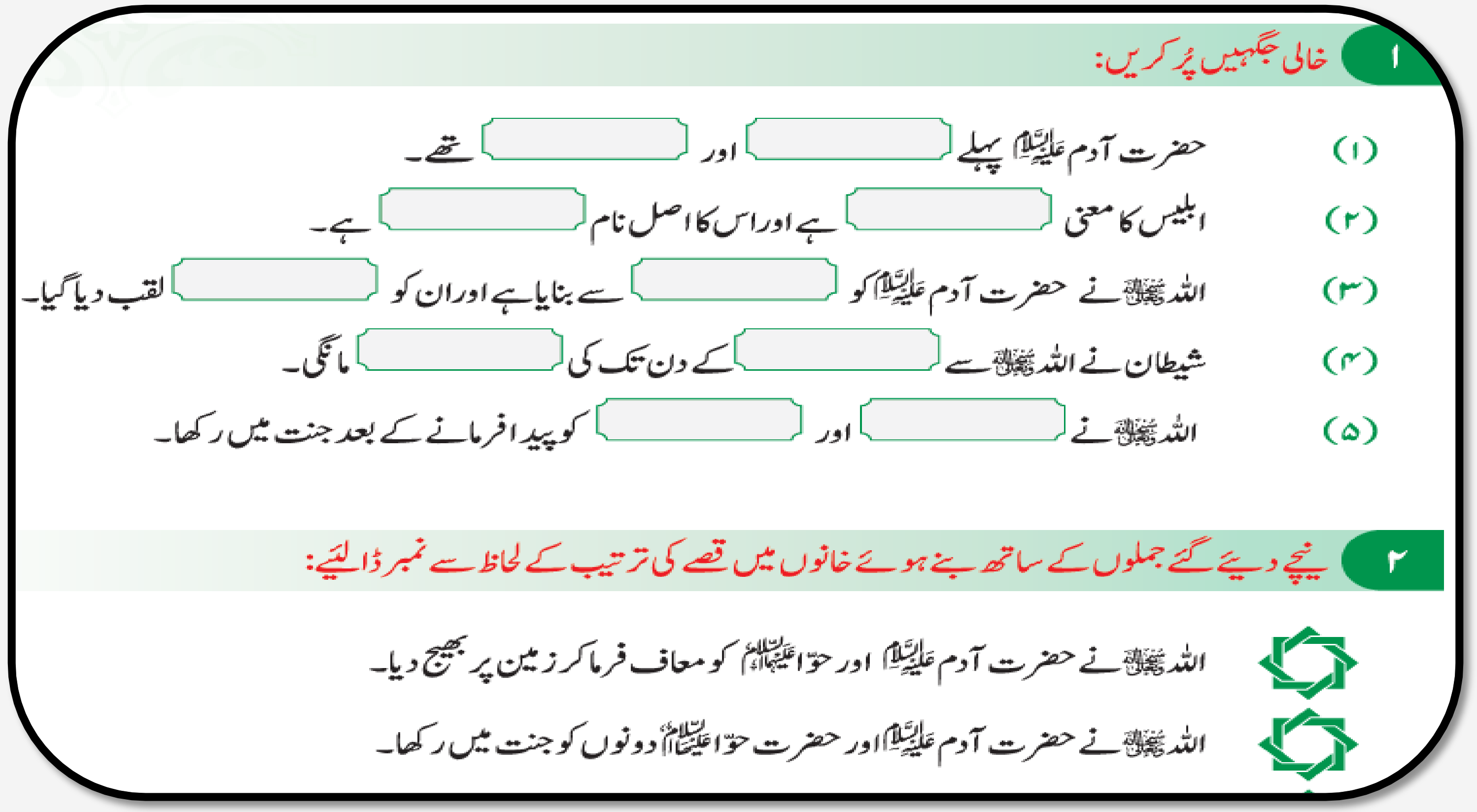

۱ خالی جگہیں پُر کریں:

(۱) حضرت آدم علیہ السلام پہلے ______ اور ______ تھے۔

(۲) ابلیس کا معنی ______ ہے اور اس کا اصل نام ______ ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ______ سے بنایا ہے اور ان کو ______ لقب دیا گیا۔

(۴) شیطان نے اللہ تعالیٰ سے ______ کے دن تک کی ______ مانگی۔

(۵) اللہ تعالیٰ نے ______ اور ______ کو پیدا فرمانے کے بعد جنت میں رکھا۔

۲ نیچے دیئے گئے جملوں کے ساتھ بنے ہوئے خانوں میں قصے کی ترتیب کے لحاظ سے نمبر ڈالیئے:

- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حوّا علیہا السلام کو معاف فرما کر زمین پر بھیج دیا۔
- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا علیہما السلام دونوں کو جنت میں رکھا۔

فہمِ قرآن پروگرام میں گھر والوں کو شامل کرنے کے لئے

دلچسپ، تربیتی اور معاون " گھریلو سرگرمیاں"۔

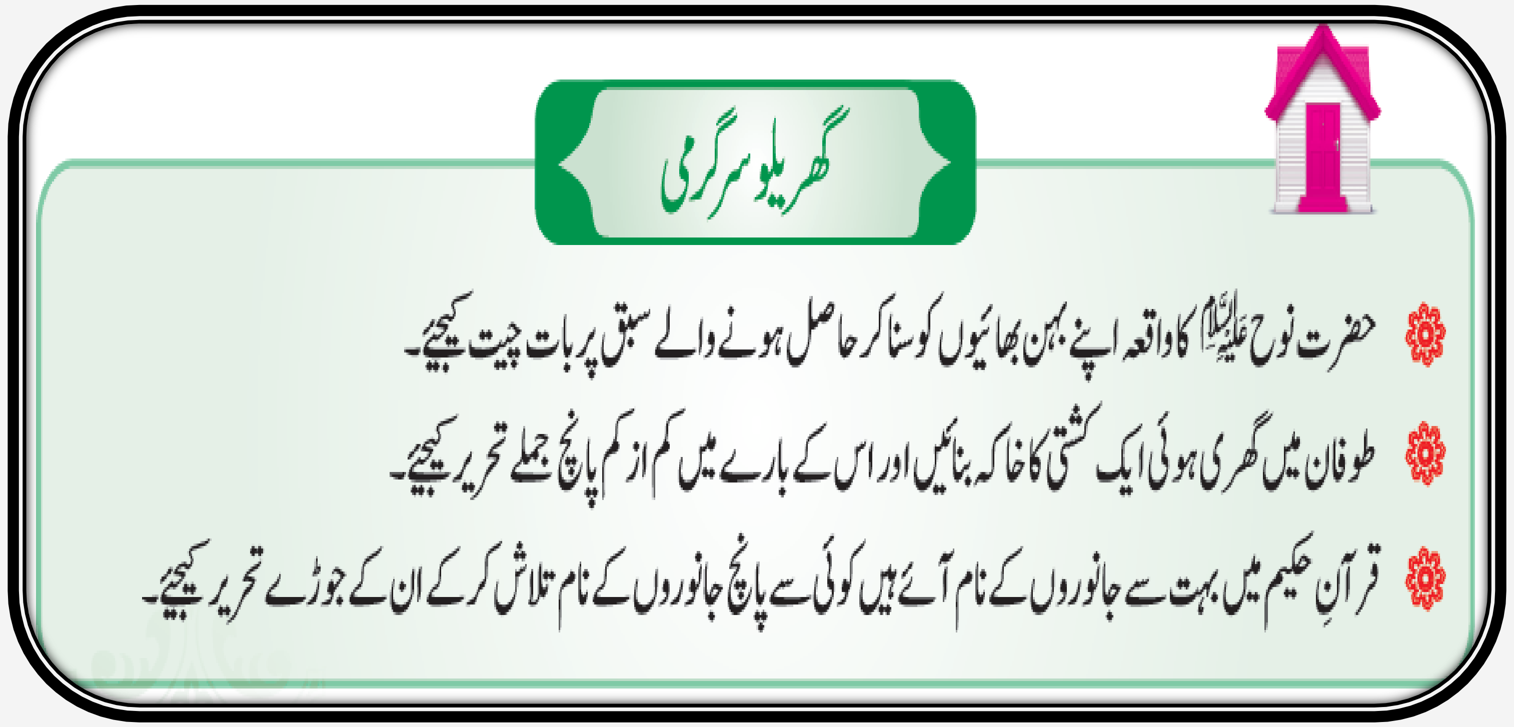

گھریلو سرگرمی

- حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ اپنے بہن بھائیوں کو سنا کر حاصل ہونے والے سبق پر بات چیت کیجیے۔
- طوفان میں گھری ہوئی ایک کشتی کا خاکہ بنائیں اور اس کے بارے میں کم از کم پانچ جملے تحریر کیجیے۔
- قرآنِ حکیم میں بہت سے جانوروں کے نام آئے ہیں کوئی سے پانچ جانوروں کے نام تلاش کر کے ان کے جوڑے تحریر کیجیے۔

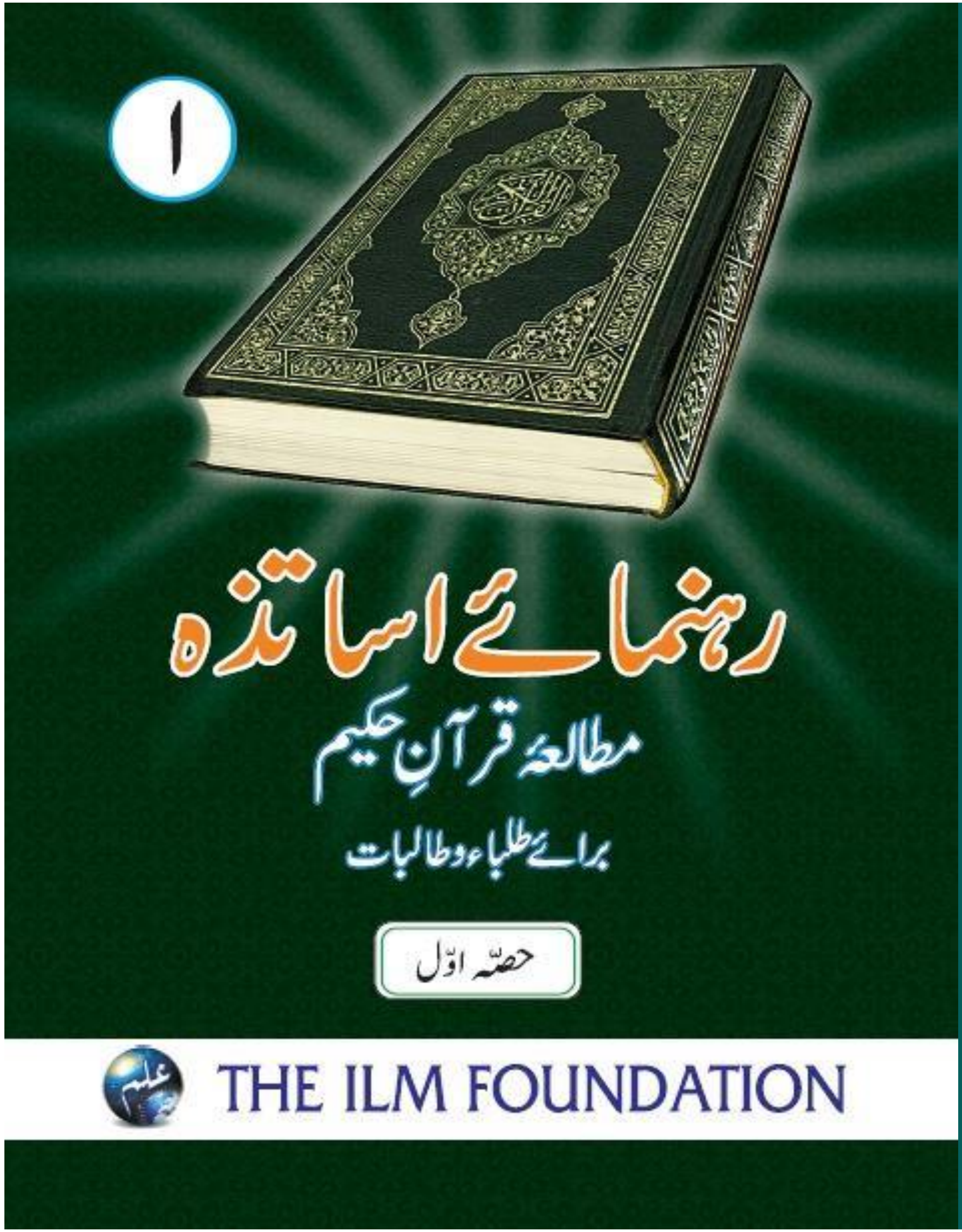

معروف تفاسیر کی روشنی میں آیات کی
تشریح کے لئے درسی کتاب کے ساتھ
جامع انداز میں تیار کردہ

رہنمائے اساتذہ

اسباق کی منصوبہ بندی

اسباق کی منصوبہ بندی (Lesson Planning)		
نمبر شمار	عنوان سبق	تفصیل
سبق نمبر ۱	صاحب قرآن ﷺ	شانِ نبی کریم ﷺ بزبان قرآنِ حکیم، پاکیزہ تعلیمات، حیات مبارکہ
سبق نمبر ۲	صاحب قرآن ﷺ	سیرت النبی ﷺ کے دیگر مضامین
سبق نمبر ۳	صاحب قرآن ﷺ	”علم و عمل کی باتیں“ اور ”سمجھیں اور حل کریں“
سبق نمبر ۴	سورۃ الفاتحہ	تعارف اور ترجمہ (۱سے ۷ آیات)
سبق نمبر ۵	سورۃ الفاتحہ	”علم و عمل کی باتیں“ اور ”سمجھیں اور حل کریں“
سبق نمبر ۶	ہاتھی والوں کا قصّہ	مختصر خلاصہ
سبق نمبر ۷	سورۃ الفیل	قرآنی متن اور ترجمہ (۱سے ۵ آیات)
سبق نمبر ۸	سورۃ الفیل	”علم و عمل کی باتیں“ اور ”سمجھیں اور حل کریں“
سبق نمبر ۹	سورۃ قریش	شان نزول اور تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ (۱سے ۴ آیات)

حاصلاتِ تعلم / مقاصدِ مطالعہ

Student Learning Outcomes (SLO)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ فاتحہ کا کیا مطلب ہے؟ ۲۔ اس کی کیا اہمیت ہے؟ ۳۔ سورۃ الفاتحہ کے اور کیا کیا نام ہیں؟ ۴۔ صراطِ مستقیم کیا ہے؟

۵۔ مزید یہ کہ بچوں میں مندرجہ ذیل باتوں کا جذبہ پیدا ہو:

i۔ اللہ ﷻ کی نعمتوں پر شکر کا۔ ii۔ آخرت کی جواب دہی کے احساس کا۔ iii۔ اللہ ﷻ کی رحمت سے پُر امید رہنے کا۔

iv۔ ہر ضرورت میں اللہ ﷻ کو پکارنے کا۔ v۔ ہدایت کی فکر اور صراط مستقیم پر چلنے کا۔

۶۔ بچوں کو صحیح تصور معلوم ہو جائے:

i۔ حمد ii۔ رب iii۔ عبادت iv۔ ہدایت

ربطِ سورت

ربطِ سورت: سورۂ قریش میں قریش کو اللہ ﷻ کی عبادت کی تلقین کی گئی تھی۔ سورۃ الماعون میں بتایا گیا ہے کہ آخرت پر ایمان نہ ہو تو لوگ ناشکری، کفر و شرک اور دوسرے گناہوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

آیت بہ آیت سوالاً جواباً تشریحی نکات

17	ا۔ابلیس نے کہا کہ میں آؤں گا اُن کے پاس اُن کے سامنے، پیچھے، دائیں اور بائیں سے، اِس سے کیا مُراد ہے؟	ا۔ابلیس انسان کا دشمن ہے۔ چنانچہ اس نے عزم کیا کہ وہ ہر ممکن طریقے سے انسان کو بہکانے کی کوشش کرے گا اور ہر حربہ استعمال کرے گا تاکہ انسان کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے راستہ سے ہٹادے۔

آیات کا شانِ نزول

شانِ نزول: یہ آیت نبی کریم ﷺ پر بحالت سفر نازل ہوئی تو آپ نے بلند آواز سے اس کی تلاوت شروع فرمائی۔ رفقاء سفر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آنحضرت ﷺ کی آواز سن کر جمع ہوگئے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خطاب کر کے زلزلۂ قیامت کے بارے میں اور جہنم کے حوالے سے تفصیلی ذکر فرمایا۔

قرآن وحدیث کے حوالہ جات (تفسیر بالقرآن والحدیث)

قرآن مجید کا حوالہ

آیت نمبر ۳۸

۱: سرداروں نے کیوں حضرت نوح علیہ السلام کا مذاق اُڑایا؟ ۱: اُن کی کشتی بنانے پر مذاق اُڑایا کہ نہ تو پانی ہے، نہ دریا اور نہ سمندر۔ تو پھر کشتی کہاں چلے گی؟ ۲: کیا ہمیشہ اہل ایمان کا مذاق اڑایا جاتا رہے گا؟
۲: نھیں بلکہ قیامت کے دن ایمان والوں کا مذاق اڑانے والے خود رسوا ہوں گے اور اہل ایمان ان پر ہنس رہے ہوں گے۔ (سورۃ المطففین ۸۳، آیت : ۳۴)

حدیث شریف کا حوالہ

نوٹ: حدیث مبارکہ ہے کہ ”مسلمانوں کے گھروں میں سے بہترین گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہے“۔(ابن ماجہ)

عملی پہلو

عملی پہلو: ہمیں زندگی کے ہر گوشے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ پر عمل کرنا چاہیئے، چاہے عبادات یعنی نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ہوں یا حقوق العباد مثلاً والدین، اولاد، بہن بھائی کے حقوق یا خوشی ہو مثلاً شادی بیاہ یا غمی ہو مثلاً میت یا معاشی معاملات ہوں مثلاً کاروبار وغیرہ۔

تاریخی بات

نوٹ: مکہ مکرمہ چٹیل یعنی ویران اور صحرائی میدان تھا۔ زندگی گزارنے کے لیے قریش مکہ کے پاس ذرائع معاش عام طور پر نہیں پائے جاتے تھے۔ تجارتی سفر کے لیے یہ لوگ ملک شام اور یمن جایا کرتے تھے۔

سائنسی تحقیق

آیت نمبر۱:۱۶: جہنم کی آگ کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟ ا: وہ کھالوں کو کھینچ کر اُتار دینے والی ہوگی۔ سورۃ النساء۴، کی آیت:۵۶ میں آتا ہے کہ ”جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ہم ان کو عنقریب آگ میں جھلسادیں گے جب ان کی کھالیں گل اور جل جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں بے شک اللہ نہایت غالب بڑا حکمت والا ہے“۔

علمی بات: آج جدید سائنس بھی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ درد کا اثر کھال تک رہتا ہے اگر کھال جل جائے تو درد ختم ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اہلِ جہنم کی کھال جب جل جائے گی تو اس کو بدل دیا جائے گا۔ اللہ ﷻ ہم سب کو اس عذاب سے محفوظ رکھے۔ آمین

کمرہ جماعت کے لئے سرگرمیاں

- ❖ ایک دن کھانے پینے کی اشیاء کا سب بچوں میں باہمی تبادلہ (Sharing) کرنے کا عملی مظاہرہ کرائیں۔
- ❖ بچوں کے ایک دوسرے کی مدد کرنے کے مختلف طریقے سکھائیں۔
- ❖ مثلاً جیب خرچ سے، ہوم ورک کرانے میں، پڑھائی اور سفر وغیرہ میں ۔

مشقوں کے جوابات

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ : خالی جگہ پُر کریں:

(۱) آخرت کے انکار کی وجہ سے انسان کے [ ] میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔(کردار)
(۲) آخرت پر ایمان انسان کو [ ] پر آمادہ کرتا ہے۔(نیکی)
(۳) نمازوں سے غافل رہنے والوں کے لئے [ ] ہے۔(ہلاکت)
(۴) ہمیں اللہ ﷻ کی دی ہوئی [ ] میں دوسروں کو بھی شریک کرنا چاہیے۔(نعمتوں)
(۵) دکھاوا کرنے سے نیکی [ ] ہو جاتی ہے۔(ضائع)

سوال ۲ : درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

۱۔ اس سورت میں کن لوگوں کا بُرا کردار بیان کیا گیا ہے؟
اس سورت میں آخرت کا انکار کرنے والوں کا بُرا کردار بیان کیا گیا ہے۔

تربیتِ اساتذہ کا نظام

1 رہنمائے اساتذہ کی فراہمی۔

- ❖ تشریح نکات۔
- ❖ رہنمائے اساتذہ سے استفادہ کے لئے ہدایات۔
- ❖ عمومی تدریسی ہدایات (Teacher Guidelines)۔
- ❖ عمومی پوچھے جانے والے سوالات (FAQ's)۔
- ❖ ماڈل پیپرز۔

2 تدریس کے عملی مظاہرہ کے لئے ڈیمو کلاس "Demo Class"۔

3 اساتذہ کی تربیت و جائزے (Training & Evaluation) کا موثر نظام۔

4 آن لائن کورس کے لیے "لرننگ مینجمنٹ سسٹم (LMS" اور یوٹیوب YouTube پر "اسباق کی ویڈیوز")۔

5 معلم انسانیت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے طریقہ تدریس سے آگاہی کے لئے "ویڈیو لیکچرز کی سیریز"۔

طریقہ تدریس

اور

عمومی تدریسی ہدایات

- سبق کے دوران عربی متن ضرور پڑھایا جائے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ نصاب فہمِ قرآن کے حوالہ سے تیار کیا گیا ہے۔ لہذا اس نصاب کے مطالعہ کے دوران فہم قرآن ہی پر توجہ دی جائے۔ اس نصاب کے لئے مختص کیا ہوا وقت تجوید کے قواعد سکھانے، مشق کروانے وغیرہ میں نہ صرف کیا جائے۔

- عربی متن کی تلاوت کے دوران یہ خیال رکھا جائے کہ الفاظ کی ادائیگی درست ہو اور اگر اساتذہ کی اس لحاظ سے کوئی کمزوری ہے تو ایسے طلباء وطالبات سے تلاوت کرائی جائے جن کی تجوید درست ہو۔

- عربی متن کے ساتھ ترجمہ پڑھایا جائے۔ اور ترجمہ پر خاص توجہ دیتے ہوئے اسے بار بار دہرایا جائے۔ تاکہ بچوں کو اس سے زیادہ سے زیادہ آگاہی حاصل ہو اور وہ اس کو سمجھ سکیں۔

- ”علم و عمل کی باتیں“ وضاحت کے ساتھ بچوں کو سمجھائی جائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائی جائیں۔

- رنگوں کے استعمال کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جو رنگ عربی متن کا ہے اتنا ہی ترجمہ پڑھایا جائے تاکہ طلباء کسی حد تک عربی سے بھی واقفیت حاصل کر سکیں اور اس کا ذوق و شوق پیدا ہو۔ لیکن یہ ذہن میں رہے کہ عربی گرائمر سکھانا اس نصاب کا مقصود نہیں۔

- جہاں تک ممکن ہو سکے اساتذہ خود بھی باوضو ہوں اور طلباء کو بھی اس کا پابند بنائیں تاکہ پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس فریضہ کو سرانجام دیا جائے اور روحانی برکات کا حصول بھی ہو۔

- "نکات برائے اساتذہ" میں بعض مقامات پر آیات کی تشریح میں اضافی مواد صرف اساتذہ کی معلومات کے لئے دیا گیا ہے لہٰذا وہ طلباء کی ذہنی سطح کو مدّ نظر رکھتے ہوئے صرف ضروری تشریحات ہی انہیں سمجھائیں۔

- فقہی بحثوں اور اختلافی مسائل کے بیان سے خود بھی گریز کریں اور بچوں کو بھی اس سے دور رکھیں تاکہ ان میں اُلجھنے اور وقت ضائع کرنے کے بجائے بامقصد باتوں کی طرف توجہ ہو۔

- مطالعۂ قرانِ حکیم کے نصاب کے "اسباق کی منصوبہ بندی" عمومی انداز میں اس طرح کی گئی ہے کہ حصہ اول کے لئے ایک کلاس میں عربی متن والا ایک صفحہ تجویز کیا گیا ہے اور ایک کلاس "علم و عمل کی باتوں اور مشق" کے لئے رکھی گئی ہے۔ لیکن اساتذہ اپنے اسکول کے نظام الاوقات، اپنی مرضی اور سہولت کے مطابق اسباق کی ترتیب اور مقدار میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔

- "سمجھیں اور حل کریں" بچوں کو گھر کے کام Home work کے طور پر دیں تاکہ ان کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کلاس میں خود حل کرائیں۔

- طلباء سے مختلف سوالات، کوئز پروگرام اور مقابلوں کے ذریعے ان میں قرآن فہمی کی دلچسپی پیدا کی جا سکتی ہے۔

- اساتذہ آیات کی تشریحات رہنمائے اساتذہ میں دیئے گئے نکات تک محدود رکھیں یا پھر معتبر تفاسیر سے رجوع کریں۔ غیر مصدقہ مواد سے پرہیز کریں۔

- ”مطالعۂ قرآن حکیم“ کی تدریس کے دوران بچوں کی عملی تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے اور وقتاً فوقتاً اس کا جائزہ لیتے رہیں۔
- اس نصاب کو رٹانا مقصود نہیں بلکہ ذہن نشین کرانا مقصود ہے۔
- تلاوت اور ترجمہ قرآن کے آداب اور دیگر ہدایات کا ضرور مطالعہ کریں۔
- اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ سے خصوصی دعا اور اخلاص نیت کا اہتمام کریں۔
- انبیاء علیہم السلام کے قصّوں کو عام فہم انداز میں کہانی کی صورت میں پڑھایا جائے تاکہ بچوں میں دلچسپی پیدا ہو۔

نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم" کے بارے میں چند معروف علماء کرام اور ماہرین تعلیم کے تاثرات

1. مفتی محمد تقی عثمانی صاحب (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، نائب صدر جامعہ دارالعلوم کراچی، چیئرمین شریعہ کونسل بحرین)
2. مفتی منیب الرحمٰن صاحب(صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان، مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی)
3. مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب(ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان، شیخ الحدیث ورئیس جامعہ خیر المدارس ملتان)
4. مولانا محمد یاسین ظفر صاحب(ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، مہتمم جامعہ سلفیہ فیصل آباد)
5. مولانا محسن علی نجفی صاحب(سرپرست اعلیٰ، جامعۃ الکوثر اسلام آباد ومدارس اہل بیت پاکستان)
6. مولانا ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب(چیئرمین متحدہ علماء بورڈ و چیف خطیب، نائب امیر جماعت اسلامی خیبر پختونخوا)
7. مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب(مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور، ممبر اسلامی نظریاتی کونسل، سابقہ چیئرمین متحدہ علماء بورڈ، پنجاب)
8. مولانا محمد مظفر شیرازی صاحب(فاضل اسلامک یونیورسٹی مدینہ منورہ، وائس چانسلر جامعہ عمر بن عبدالعزیز الاسلامیہ سیالکوٹ)
9. ڈاکٹر محمد محسن نقوی صاحب(ماہر تعلیم)
10. مولانا حکیم محمد مظہر صاحب (مہتمم جامعہ اشرف المدارس کراچی)

11. مولانا عطاء الرحمٰن صاحب (شیخ الحدیث، مہتمم جامعہ مدنیہ بہاولپور)

12. مولانا ڈاکٹر قاری محمد ضیاء الرحمٰن صاحب (چیئرمین القرآن ایجوکیشن ٹرسٹ، انچارج فیصل مسجد اسلامک سینٹر بین الاقوامی اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد)

13. مولانا محمد سیف البر سکر کاہی صاحب (فاضل وفاق المدارس العربیہ، سابقہ مرکزی ناظم اعلیٰ ٹرسٹ جمیعت تعلیم القرآن)

14. مولانا حافظ ناصر الدین خاکوانی صاحب (مرکزی امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان)

15. پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفر اقبال جلالی (پرنسپل و شیخ الحدیث جامعہ اسلام آباد، ممبر قومی نصاب کونسل- تنظیم المدارس پاکستان)

16. دی سٹیزن فاؤنڈیشن (شعبۂ نصاب)

17. بیکن ہاؤس اسکول سسٹم (ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ)

18. Prof. Dr. Masoom Yasinzai (Rector International Islamic University-Islamabad)

19. Pir Noor Ul Haq Qadri Sahib (Federal Minister for Religious Affairs & Interfaith Harmony)

نوٹ: الحمدللہ مذکورہ بالا علماء کرام اور معزز شخصیات کے علاوہ بھی دیگر تعلیمی اداروں کے سربراہان، علماء کرام اور ماہرین تعلیم نے اپنے قیمتی تاثرات سے نوازا ہے۔

NOCs & Certificates

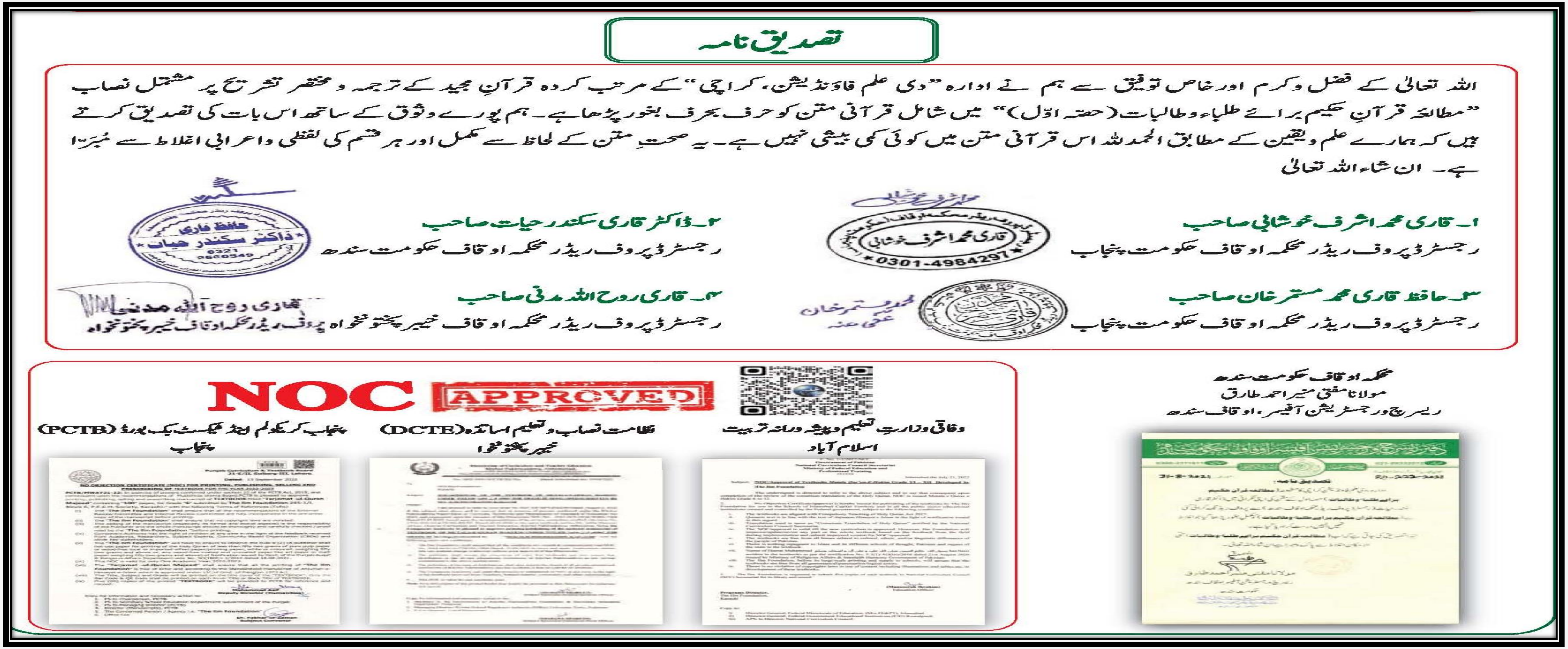

Consensus of Ulema

مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات کے خاص امتیازات

تمام وفاقی تعلیمی اداروں میں تدریس کے لئے ”قومی نصاب کونسل (NCC) کی طرف سے منظوری اور تدریس۔

”ڈی سی ٹی ای اور متحدہ علماء بورڈ خیبر پختونخواسے منظوری“ تمام تعلیمی اداروں میں بطور لازمی نصاب نافذ۔

تمام مکاتبِ فکر کے معروف علمائے کرام اور اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے کلماتِ تحسین۔

سندھ، بلوچستان اور گلگت بلتستان کے تعلیمی اداروں میں تدریس۔

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (پی سی ٹی بی) کی طرف سے ترجمۃ القرآن مجید کے لئے " دی علم فاؤنڈیشن کے متفقہ ترجمہ قرآنِ حکیم“ کا انتخاب۔

Contact Us

The ILM Foundation

245-1/I, Block 6, P.E.C.H. Society, Karachi-75400, (Pakistan)

(92-21) 3430 4450–51

0335-3399929

www.tif.edu.pk

LMS tifonline.pk

info@tif.edu.pk

TheILMFoundationTIF/

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اے اللہ! تو پاک ہے اور تعریف تیری (ہی) ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں